آمنے سامنے

آمنے سامنے ہونے سے آپ کے بچے/بچی کو مدد ملتی ہے...

- یہ جاننے میں کہ انہیں جو کچھ کہنا ہے اس پر آپ توجہ دیتے ہیں اور اس میں دلچسپی لیتے ہیں
- نگاہوں کا رابطہ قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں، جو مواصلت کا ایک اہم حصہ ہے
- جس چیز پر آپ توجہ دے رہے ہیں اسی پر توجہ دینا سیکھنے میں
- یہ دیکھنے میں کہ آپ مختلف آوازیں اور الفاظ کس طرح ادا کرتے ہیں

آمنے سامنے ہونے سے آپ کو مدد ملتی ہے...

- یہ دیکھنے میں کہ آپ کے بچے/بچی کی نظر کس چیز کی طرف ہے، جو اس بات کا اشارہ ہوتا ہے کہ ان کی دلچسپی کس چیز میں ہے
- اپنے بچے/بچی کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کا مشاہدہ کرنے میں – تاکہ آپ کو یہ معلوم ہوجائے کہ کب رکا جائے، کب سرگرمیاں تبدیل کی جائیں، اور کب کھیلتے رہا جائے

میں کس طرح آمنے سامنے ہوں؟

- خود کو اپنے بچے/بچی کی جسمانی سطح پر لائیں (جیسے چھوٹی کرسیوں پر بیٹھنا، فرش پر لیٹنا، اپنے بچے/بچی کو اوپر اٹھانا، وغیرہ)
- آمنے سامنے رابطہ برقرار رکھنے میں اسی طرح حرکت کریں جس طرح کی حرکت آپ کا بچہ/بچی کرتا/کرتی ہے
- متحرک اشیاء (جیسے، پسندیدہ کھلونے/کھانا) اپنے گال کے بغل میں پکڑیں تاکہ آپ کے بچے/بچی کو آپ کی آنکھوں اور منہ کی طرف دیکھنے کی ترغیب ملے

اپنے بچے/بچی کی رہنمائی کے مطابق عمل کریں

SURREY PLACE

اپنے بچے/بچی کی رہنمائی کے مطابق عمل کیوں کریں؟

- جب آپ اپنے بچے/بچی کی دلچسپی والی چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہیں تو، ان کو زبان سیکھنے کا آسان تر موقع ملتا ہے
- آپ کے بچے/بچی کی رہنمائی کے مطابق عمل کرنے سے، آپ کے بچے/بچی کو یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس میں آپ کی دلچسپی ہے

اپنے بچے/بچی کی رہنمائی کے مطابق عمل کیسے کریں...

- جس چیز میں آپ کے بچے/بچی کی دلچسپی ہو اسے بغور دیکھیں
- اپنے بچے/بچی کو کھلونے یا سرگرمی کو منتخب کرنے کا موقع دیں
- آپ کا بچہ/بچی جو کچھ کر رہا/رہی ہے اس میں شامل ہوں اور اس بارے میں آپ اپنے بچے/بچی سے بات کریں

کب اپنے بچے/بچی کی رہنمائی کے مطابق عمل نہ کریں...

- آپ کا بچہ/بچی کچھ ایسا کام کر رہا/رہی ہے جو آپ ان سے کروانا نہیں چاہتے ہیں (جیسے کھلونے کو پھینکنا، دانت کاٹنا)
- آپ کے بچے/بچی کی توجہ کا دورانیہ مختصر ہو

اس کے ساتھ شامل ہوں اور کھیلیں

SURREY PLACE

شامل ہوکر اور ایک ساتھ کھیل کر، آپ اپنے بچے/بچی کے لیے مزید زبان سیکھنے اور آپ سے بات کرنے کی مشق کرنے کے بہت سارے مواقع پیش کرتے ہیں۔

بجائے اس کے کہ...		**کوشش کریں کہ...**
اپنے بچے/بچی کو آپ کی پسند کے کھلونے سے کھیلنے پر اصرار کیا جائے...	⇐	بغور دیکھیں کہ آپ کے بچے/بچی کو کون سے کھلونے دلچسپ معلوم پڑتے ہیں، اور پھر ان کے ساتھ کھیلیں۔
بغل سے اپنے بچے/بچی کو کھیلتے ہوئے دیکھا جائے...	⇐	خود اپنا کھلونا لیں اور آپ کا بچہ/بچی اس کھلونے کے ساتھ جو کچھ کر رہا//رہی ہے اس کی نقل کریں (اگر مناسب ہو)۔
اپنے بچے کو یہ بتانا کہ کھلونوں کے ساتھ کیا کیا جائے...	⇐	خود اپنا کھلونا لیں اور کھیلنے کا طریقہ ان کو عملی طور پر بتائیں کھیل کی نقل زبان کی نشوونما کے لیے اہم ہے، لہذا اپنے بچے/بچی کے لیے نقل کرنے والے آسان اعمال (جیسے، کھانا، بالوں میں کنگھی کرنا، سونا، کپڑا پہننا، دھونا، وغیرہ) کا نمونہ پیش کریں۔
اپنے بچے/بچی کے ساتھ کھیلتے ہوئے سردمہری اور خود شعوری کا احساس ہو...	⇐	یہ بھول جائیں کہ آپ کیسے دکھتے ہیں اور کھلنڈرے بنیں – آپ گھر میں بہترین کھلونا ہیں! آپ ایک خوش کن آواز، مزاحیہ الفاظ (جیسے، ”اوہ“، ”واہ!“، ”گڑبڑ“) اور ڈھیر ساری ادائیں/چہرے کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کرکے اپنے بچے/بچی کی توجہ حاصل کر سکتے ہیں۔

آسان زبان استعمال کریں

SURREY PLACE

اپنے بچے/بچی سے بات کرتے ہوئے مختصر جملے استعمال کریں (یعنی، زیادہ سے زیادہ ایک تا تین الفاظ)۔

ہمیشہ اپنے بچے/بچی کی مواصلت کی موجودہ سطح سے ایک قدم آگے رہیں۔ مثال کے طور پر:

آپ اپنے بچے/بچی کو جوس پیش کرتے ہیں۔ یہ پوچھنے کے بجائے کہ، "کیا آپ کو ایک گلاس جوس چاہیے؟" درج ذیل کو آزمائیں:

اگر آپ کا بچہ/بچی ...	تو آپ کو چاہیے کہ ...	مثال
کوئی الفاظ استعمال نہیں کرتا/کرتی ہے	واحد الفاظ استعمال کریں	"جوس؟"
واحد الفاظ استعمال کرتا/کرتی ہے	دو لفظوں کے مرکبات استعمال کریں	"جوس چاہیے؟"
دو لفظوں کے مرکبات استعمال کرتا/ کرتی ہے	تین لفظوں کے مرکبات استعمال کریں	"تھوڑا جوس چاہیے؟"

- آپ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں اسے سمجھنے میں آپ کے بچے/بچی کی مدد کے لیے یہ حکمت عملی استعمال کی جا سکتی ہے
- مختصر فقرے استعمال کرنے سے آپ کے بچے/بچی کو جملے سے اہم الفاظ اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے
- اگر آپ کے بچے/بچی کو پہلے سے ہی زبان کی اچھی سمجھ ہے تو، مختصر جملے استعمال کرنے سے آپ کی کہی ہوئی بات کو نقل کرنا آپ کے بچے/بچی کے لیے آسان تر ہو جائے گا

لیبل لگانا

لیبل لگانا (یا نام لینا) آپ کے لیے نئے الفاظ سیکھنے میں اپنے بچے/بچی کی مدد کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

لیبل لگانا اس وجہ سے مفید ہے کہ:

- اس سے آپ کے بچے/بچی کو پتہ چلتا ہے کہ آپ اس کی دلچسپی کے مرکز پر ردعمل کر رہے ہیں
- اس سے آپ کا بچہ/بچی یہ سیکھتا/سیکھتی ہے کہ آپ جسمانی انداز کے بجائے لفظ کا استعمال کر سکتے ہیں

جن چیزوں پر بات کی جائے ان کے لیے کچھ تجاویز یوں ہیں:

اپنے بچے/بچی کو ان لوگوں اور چیزوں کے نام بتائیں جس میں اس کی دلچسپی ہے:

گیند	کوکی
جوس	ڈیڈی
ڈاگی	جھولا

آپ کا بچہ/بچی جو کچھ رہا/رہی ہے اس بارے میں بات کریں

دھکیلنا	کھولنا
پیدل چلنا	دینا
چھینٹے اڑانا	کھانا

چیزیں یا لوگ جہاں پر ہیں ان کے بارے میں بات کریں:

میں	اوپر
باہر	پر

ایسے الفاظ استعمال کریں جو روزمرہ کے حالات میں آپ کے بچے/بچی کے لیے کارآمد (عملی) ہیں:

درج ذیل کا استعمال کرنے پرتوجہ مرکوز کریں:	انہیں استعمال کرنے کے بجائے:
مدد	مثلث
مزید	براہ کرم
میرا	نیلا
کھانا	اچھا لڑکا /لڑکی

دہرائیں، دہرائیں، دہرائیں

SURREY PLACE

اہم الفاظ کو بہت سارے مختلف حالات میں کئی بار دہرائیں:

مثال کے طور پر،

دیکھیں کہ کسی سرگرمی میں لفظ "بلز" کو دوسرے الفاظ کے ساتھ جوڑ کر آپ اسے کتنی بار دہرا سکتے ہیں:

"بلز"　　"بلز کھولیں"　　"بلز پھلائیں"

"پاپ بلز"　　"بلز بند کریں"　　"بلز"

"مزید بلز"

* ببل کی قمچیاں بچوں کے لیے دم گھونٹنے والی ہو سکتی ہیں، یقینی بنائیں کہ آپ ہمہ وقت قمچیوں کو پکڑے ہوئے ہیں

- اپنے بچے/بچی کو ردعمل کرنے یا جواب دینے کا ایک موقع دینے کا انتظار کریں
- کچھ بچوں کو کوئی لفظ سمجھ پانے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کر پانے سے پہلے کئی بار اسے سننا ہوتا ہے

انتظار کرنا

- اپنے بچے/بچی کی جانب سے کسی جسمانی انداز یا لفظ کے ساتھ تبصرہ کرنے، ردعمل کرنے یا مزید کچھ پوچھنے کا انتظار کریں
- اگر پانچ سے دس سیکنڈ تک انتظار کرنے کے بعد آپ کا بچہ/بچی کچھ بھی نہیں بولتا/بولتی ہے تو، اسے جو الفاظ ادا کرنے چاہئیں ان کا نمونہ پیش کریں۔ مثال کے طور پر:

والدین: ”اب ہم بلاک کو رکھنے جارہے ہیں ______ ۔“

والدین بچے/بچی کے ذریعہ لفظ ”اوپر“ پُر کرنے کے لیے پانچ سے دس سیکنںڈ تک انتظار کرتے ہیں۔

بچہ: جواب نہیں دیتا ہے۔

والدین: ”اوپر۔ بلاک اوپر رکھیں۔“

والدین بلاک ٹاور کے اوپر رکھنے کے لیے بچے/بچی کو بلاک دیتے ہیں۔

- مختلف حالات میں اپنے بچے/بچی کی مدد کرنے کے لیے دستیاب رہیں، لیکن نگاہوں کا رابطہ بنا کر، سامان آپ کے پاس لا کر، زبان سے ادا کرکے یا ”مدد“ بول کر اپنے بچے/بچی کو ”مدد“ طلب کرنے کا انتظار کریں

مواصلت کرنے اور انتظار
کرنے کی وجہ بیان کریں

یہ حکمت عملیاں صرف "ہاں" یا "نہیں" میں جواب دینے کی اہلیت ختم کر دیتی ہیں اور آپ کے بچے/ بچی کو چیز کا مخصوص نام استعمال کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔
یہ حکمت عملیاں آپ کے بچے/بچی کو تبصرہ یا ردعمل کرنے کا بھی موقع فراہم کرتی ہیں۔

مطلوبہ چیزیں تھوڑی تھوڑی کرکے پیش کریں ...

- یہ حکمت عملی اسنیک ٹائم میں اچھی طرح کارگر ہوتی ہے: اپنے بچے/بچی کی پیالی میں صرف تھوڑا سا جوس یا دودھ انڈیلیں، تاکہ انہیں اسنیک ٹائم کے دوران مزید کئی مرتبہ آپ سے کہنا پڑے
- سبھی ٹکڑوں کے "کیپر' بنیں
- جن کھلونوں کے متعدد ٹکڑے ہوں (جیسے، معمے، بلاکس، وغیرہ) ان سے کھیلتے ہوئے، سبھی ٹکڑوں کو ایک تھیلے یا ڈبے میں رکھیں، اور ہر باری کے دوران اپنے بچے/بچی کو ایک پیس طلب کرنے کی ترغیب دیتے رہیں

ایک پسند پیش کریں ...

- پسند کا ہر آئٹم دکھائیں اور اس کا نام لیں یہ پوچھتے ہوئے کہ "آپ کو کار چاہیے یا بلاک؟"
- اپنے بچے/بچی کو اپنی پسند کی چیز کا نام آپ کو "بتانے" دیں (جیسے، اس کی طرف دیکھ کر، اس تک پہنچ کر، اس کی طرف اشارہ کرکے، بول کر، یا الفاظ ادا کرکے)
- صرف وہی چیز دیں جو طلب کی گئی تھی
- جب آئٹم اپنے بچے/بچی کو تھمائیں تو اس پر لیبل لگائیں (جیسے، بلاک، آپ کو بلاک چاہیے۔")

کوئی احمقانہ یا خلاف معمول صورتحال پیدا کریں ...

- کچھ ایسا کریں جس کی آپ کے بچے/بچی کو توقع نہ ہو اور ردعمل کا انتظار کریں

احمقانہ صورتحال کی مثالیں:

- اپنے بچے/بچی کے پاجامہ پینٹس ان کے سر پر رکھ دیں
- اپنے بچے/بچی کے دونوں موزے ایک ہی پیر میں ڈال دیں
- اپنے بچے/بچی کو خوش کن انداز میں ایک ایسے باتھ ٹب میں نہلانا شروع کریں جس میں پانی ہی نہ ہو
- اپنے بچے/بچی کے لیے جوس انڈیلنا شروع کریں لیکن پیالی "بھول جائیں"

تبصرہ کریں...
سوالات پوچھنے سے پرہیز کریں

ہم اکثر بہت سارے سوالات پوچھتے ہیں اور اس کی وجہ سے گفتگو آگے بڑھنے کے بجائے رک جاتی ہے۔
کوشش کریں کہ:

- کم ہی سوالات پوچھیں
- سوال کو **تبصرے** میں بدلیں
  - سوال پوچھنے کے بجائے، آپ یا آپ کے بچے/بچی کے ذریعہ کے جا رہے کام کے بارے میں بات کریں
  - یہ پوچھنے کے بجائے کہ: "کیا یہ کار اوپر جا رہی ہے؟"
    آپ یوں کہ سکتے ہیں: "کار اوپر جاتی ہے۔"
- نئے الفاظ پر لیبل لگائیں یہ جانچ کرنے کے بجائے کہ آیا آپ کا بچہ/بچی وہ لفظ جانتا/جانتی ہے ...
  - یہ پوچھنے کے بجائے کہ: "وہ کیا ہے؟" یا "بولو سیب؟"
    آپ یوں کہ سکتے ہیں: "دیکھو، سیب، لذیذ سیب۔"
- تبھی سوال پوچھیں جب آپ کو واقعی معلومات طلب کرنے کی ضرورت ہو (جیسے، ""ممی کی چابیاں کہاں ہیں؟")
- بہت سارے سوالات کا استعمال کرنے سے آپ کے بچے/بچی کو الفاظ کی نقل کرنے کے کم ہی مواقع ملتے ہیں

اس کے بجائے یہ کریں:

ایسا کرنے سے بچیں:

باری کا انتظار کرنا

باری کا انتظار کرنا آپ کے بچے/بچی کے لیے سیکھنے کی ایک اہم اہلیت ہے۔ شروع میں، بچے کھیل میں باری کا انتظار کرنا سیکھتے ہیں۔ آگے چل کر، بچے بات چیت میں "باری کا انتظار کرنے کا طریقہ سمجھتے ہیں۔ باری کا انتظار کرنے سے بچوں کی توجہ کا دورانیہ بڑھانے اور نگاہوں کے رابطے کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔

باری کا انتظار اس طرح کریں:

- شروع میں آپ اپنے بچے/بچی سے جتنی مرتبہ باری لینے کی توقع کرتے ہیں اس کی ایک محدود تعداد طے کریں (جیسے، ان کے چھوڑ کر جانے سے پہلے ٹاور پر دو بلاکس رکھیں)
- اپنے بچے/بچی کے لحاظ سے سے باری کا لیبل لگائیں (جیسے، "میری باری" اور "ممی کی باری۔")
- اس طرح کے فقرے استعمال کریں "ایک اور بلاک" اور "سبھی بلاکس ہو گئے ہیں۔"
- آپ کی توقع کے مطابق آپ کا بچہ/بچی جتنی باری لے گا/گی اس کی تعداد بڑھائیں، اس بنیاد پر کہ وہ سرگرمی پر کس طرح کا ردعمل کرتا/کرتی ہے
- اپنی باری تیزی سے لینے پر آپ بچے/بچی کی دلچسپی برقرار رہتی ہے

باری لینے کے لیے سرگرمی کی مثالیں:

سرگرمی	اسے باہم متعامل بنائیں	لیبل لگانے کے لیے الفاظ استعمال کرنا
گیند	کیچ کھیلیں، گیند کو آگے اور پیچھے لڑھکائیں، گیند کو باکس میں پھینکیں	گیند، پھینکیں، اندر، اچھالیں، پکڑیں
بلاکس	ساتھ مل کر ایک ٹاور بنائیں، ایک بار میں ایک بلاک اتاریں	بلاک، اوپر، نیچے، گر گیا
معمہ	ساتھ مل کر معمہ حل کریں ایک بار میں ایک پیس	معمہ کے پیس پر جانور/چیز کے نام، مزید، اندر رکھیں، باہر نکالیں

آپ کے خیال میں آپ کے بچے/بچی کا جو مطلب ہے اسے بولیں

SURREY PLACE

- اگر آپ کا بچہ/بچی الفاظ استعمال نہیں کرتا/کرتی ہے یا جو کہا گیا اسے آپ نہیں سمجھتے ہیں تو، آپ کا بچہ/بچی اسے جس طرح ادا کر **سکتا/سکتی اسی طرح اسے بولیں**
- غلطی کی طرف توجہ مبذول کیے بغیر، الفاظ کی آواز جیسی ہونی چاہیے اس کا ایک اچھا اور وضح نمونہ اپنے بچے/بچی کے سامنے پیش کریں۔ مثال کے طور پر:

  بچہ: "بَ"

  والدین: **"برڈ**، ہاں وہ برڈ **ہے!"**
- آپ کا بچے/بچی جو آوازیں یا ادائیں استعمال کرتا/کرتی ہے اس کے لیے الفاظ انہیں بتائیں۔ مثال کے طور پر:

  بچہ: جوجس کے پاس جاتا ہے اور "اہ-اہ" کی آواز نکالتا ہے

  والدین: اس کا مفہم یہ نکالتے ہیں کہ بچے/بچی کو جوس چاہیے اور کہتا/کہتی ہے، "جوس۔ ڈیڈی جوس۔" تب والدین بچے/بچی کے لیے جوس انڈیلتے ہیں۔

  بچہ: جب والدین سونے کے وقت کتاب تھماتے ہیں تو منہ بسورتا/بسورتی ہے اور رونا شروع کرتا/کرتی ہے۔

  والدین: اس کا مفہم یہ نکالتے ہیں کہ بچہ کتاب پڑھنا نہیں چاہتا ہے اور کہتا ہے، "نہیں، کتاب نہیں!" والدین بچے/بچی کو پڑھنے کے لیے ایک دوسری کتاب یا رات کے وقت کی دوسری سرگرمی پیش کرتے ہیں۔

کتاب کا اشتراک کرنا

SURREY PLACE

کتاب کا اشتراک کرتے وقت:

- اپنے بچے/بچی کو کتاب منتخب کرنے دیں
- تصویریں دیکھنے کے لیے اپنے بچے/بچی کو جتنا وقت درکار ہو اتنا وقت دیں
- آوازوں، افعال یا الفاظ میں شمولیت اختیار کریں

کتاب پڑھتے وقت کچھ تجاویز:

- اپنے بچے/بچی کے روبرو ہو کر بیٹھیں نیز کتاب کا رخ ان کی طرف ہو
- ڈھیر ساری تصویروں والی کتابیں استعمال کریں
- تصویروں پر لیبل لگائیں (جیسے، "مجھے ایک گیند نظر آ رہی ہے۔" رکیں اور اپنے بچے/بچی کے باری لینے کا انتظار کریں)
- کہانی کو آسان رکھیں، کہانی میں الفاظ بنائیں، یا انہیں بدلیں
- پرجوش آواز استعمال کریں، بولیاں اور خصوصی آوازیں نکالیں جو کہانی سے میل کھاتی ہوں
- کہانی کے مشہور الفاظ یا حصے اپنے بچے/بچی کے پُر کرنے کے لیے چھوڑ دیں (جیسے، "ایک بھالو تھا جسے پسند تھا ______۔")
- واقعات کی وجہ کے بارے میں بات کریں (کیوں؟ کیسے آیا؟)
- اپنے بچے/بچی کے ساتھ کہانیوں کے اس خاص لطف کا مزہ لیں اور اس کا اشتراک کریں

یومیہ معمولات

- یومیہ معمولات کا فائدہ اٹھائیں اوراس میں زبان شامل کریں۔
یہ درج ذیل کے لیے ایک اچھا موقع ہے:
  - اہم اعمال اور چیزوں پر لیبل لگانے کا
  - کلیدی الفاظ کو دہرانے کا
  - اپنے بچے/بچی کو مواصلت کرنے کی وجہ فراہم کرنے کا
  - ساتھ مل کر باری لینے کا
- سیٹ اپ: معمول پر لیبل لگائیں (جیسے، "کپڑا پہننا")
ہر مرحلے کو نشان زد کریں، مثال کے طور پر، "شرٹ پہنیں"، "پینٹ پہنیں"، "موزے پہنیں"
- پینٹس کو پکڑیں اور اپنے بچے/بچی کے کچھ کہنے یا کرنے کا انتظار کریں
- اس کے بعد کیا پہننا ہے اس کے انتخاب کرنے میں باری کا انتظار کریں
- معمول کے اختتام پر لیبل لگائیں (جیسے، "سب ہو گیا")
- یومیہ معمولات کی دیگر مثالیں:
  - نہانے کا وقت
  - سونے کا وقت
  - کھانے کا وقت
  - کھیلنے کا وقت

نقالی کرنا

نقالی کرنے سے آپ کے بچے/بچی کو آپ کے ساتھ تعامل کرنے کی تحریک اور ترغیب ملے گینقالی سے آپ کے بچے/بچی کو پتہ چلتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہا/رہی ہے اس میں آپ کی دلچسپی ہے، اور انہیں پھر سے آپ کی نقل کرنے کی بھی ترغیب ملتی ہے۔

آپ کے بچے/بچی کی نقالی کرنے کے لیے کچھ تجاویز یوں ہیں:

- اپنے بچے/بچی کے جسمانی حرکات و سکنات اور چہرے کے اتار چڑھاؤ کی نقالی کرکے ان کی رہنمائی کے مطابق عمل کریں
- یہ توقع کرنے کے بجائے کہ آپ کا بچہ/بچی اپنے کھلونے کا اشتراک کریں گے دوسرے کھلونے کے ساتھ نقل کرنے کی کوشش کریں آپ کا بچہ/بچی جو بولتا/بولتی ہے اس کی نقل یا اس میں اصلاحات کریں۔ مثال کے طور پر:

بچہ: "لال کال"

والدین: "ہاں، لال کار۔"

نقالی کریں اور ایک یا دو لفظ مزید شامل کریں۔ مثال کے طور پر:

بچہ: "بے بی کو رکھیں۔"

والدین: "بے بی کو میز پر رکھیں۔"

آپ کا بچہ جو کچھ کہتا ہے اس میں نئے تصورات شامل کریں۔ مثال کے طور پر:

بچہ: "کتا!"

والدین: "کتا بھوں، بھوں کرتا ہے!"